روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 30 اگست 2003ء یکم رجب 1424 ہجری - 30 ظہور 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 196

حل مشکلات کی دعا

حضرت مسیح موعود کی خدمت میں ایک دفعہ ایک شخص نے اپنی مشکلات کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا کہ ''استغفار کثرت سے پڑھا کرو اور نمازوں میں .... یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَسْتَغِیْثُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پڑھو۔''

(ملفوظات جلد پنجم ص 102)

(اے زندہ اور قائم رہنے والے خدا میں تیری رحمت سے تیری مدد چاہتا ہوں۔ اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا جلسہ سالانہ جرمنی 2003ء کے موقع پر مستورات سے خطاب

اے عورتوں کے گروہ! صدقہ دیا کرو اور کثرت سے استغفار کیا کرو

جماعت احمدیہ میں بہت سی عورتیں جذبہ ایمانی سے سرشار اعلیٰ مثالیں قائم کرنے والی ہیں

خدا کرے مغرب یا مشرق کی نام نہاد اور چکا چوند آزادی کبھی آپ کو متاثر نہ کرے

﴿قسط دوم آخر﴾

خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

عورتوں کو جنت کی بشارت

حضور انور نے فرمایا دین حق نے بعض حالات میں عورتوں کو حکم دیا ہے کہ بعض نفلی عبادتیں یا بعض ایسی عبادتیں جو تمہارے پر اس طرح فرض نہیں جس طرح مردوں پر ہیں جیسے پانچ وقت کی بیت الذکر میں جا کر نماز پڑھنا وغیرہ تو جب بھی ایسی صورت ہوتی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہی ارشاد فرماتے تھے کہ وہ اپنے خاوندوں کے حکم کی پابندی کریں۔ دیکھیں یہ کیسی پیاری تعلیم ہے۔ جو عورتیں اپنے خاوندوں کا کہنا ماننے والی ہیں، ان کی خوشی کو اپنی خوشی سمجھنے والی ہیں، ان کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو عورت اس حالت میں فوت ہوئی کہ اس کا خاوند اس سے خوش اور راضی ہے تو وہ جنت میں جائے گی۔ عورت کو اس قربانی کا خدا تعالیٰ کتنا بڑا اجر دے رہا ہے۔ ضمانت دے رہا ہے کہ تم اس دنیا میں اپنے گھروں کو جنت نظیر بنانے کی کوشش کرو اور اگلے جہان میں میں تمہیں جنت کی بشارت دیتا ہوں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عورتوں کے گروہ صدقہ کیا کرو اور کثرت سے استغفار کیا کرو، یہ نسخہ بھی آزما کر دیکھیں جہاں آپ کی روحانی ترقی ہوگی وہاں بہت سی بلاؤں سے بھی محفوظ رہیں گی۔

بچیوں کے حقوق کی حفاظت

حضور انور نے فرمایا بچیوں کو ان کے رشتے کے بارے میں دین یہ اجازت دیتا ہے کہ اگر تم پر زبردستی کی جارہی ہے تو تم نظام جماعت اور خلیفہ وقت سے مدد لے کر ایسے ناپسندیدہ رشتے سے انکار کر سکتی ہو۔ لیکن یہ پھر بھی اجازت نہیں ہے کہ اپنے رشتے خود ڈھونڈتی پھرو بلکہ رشتوں کی تلاش یا تمہارے بڑوں کا کام ہے یا نظام جماعت کا۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ دعا کر کے شرح صدر سے رشتے طے کرنے چاہئیں۔ دین حق نے آج سے چودہ سو سال پہلے عورت میں ایسی آزادی کا احساس پیدا کر دیا تھا جو مادر پدر آزادی نہیں تھی بلکہ اپنے حقوق کا تحفظ تھا کہ اپنے حقوق اپنی ذات کے لئے نہیں لینا چاہتی بلکہ معاشرے کے کمزور ترین وجود کے حقوق محفوظ کرانا چاہتی ہے۔

بعض عمومی بیماریاں اور ان کا علاج

حضور انور نے فرمایا اب آپ کے سامنے بعض باتیں رکھنا چاہتا ہوں جو اکثر عورتوں میں پائی جاتی ہیں، کسی میں کم کسی میں زیادہ۔ اگر یہ ایک حد سے بڑھ جائیں تو معاشرے پر بھی برا اثر ڈالتی ہیں۔ یہ ایسی باتیں ہیں جہاں آپ کو اپنی آزادی پر کچھ پابندیاں لگانی پڑیں گی۔ ہر احمدی عورت کو ہر وقت یہ ذہن میں رکھنا چاہئے کہ ہمیں ان سے بچنا ہے کہ اس حسین معاشرے کو قائم کرنے والی ہوں، اور اس کے قائم کرنے سے دین حق کی خوبیاں دنیا کے سامنے پیش کرنے میں مدد ملے بعض بیماریاں ایسی ہیں جو ذاتی ہونے کے ساتھ ساتھ معاشرے پر بھی برا اثر ڈالتی ہیں اور جن سے بجائے نیکیوں میں آگے بڑھنے کے برائیوں میں آگے بڑھنے کی دوڑ شروع ہو جاتی ہے۔ مثلاً دکھاوا وغیرہ۔ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ عورتوں میں چند عیب بہت سخت ہیں اور کثرت سے ہیں، ایک شیخی کرنا کہ ہم ایسے اور ایسے ہیں پھر یہ کہ قوم پر فخر کرنا، کوئی غریب عورت ان میں بیٹھی ہوئی ہے تو اس سے نفرت کرتی ہیں اور اس کی طرف اشارہ کر دیتی ہیں کہ کیسے غلیظ کپڑے پہنے ہیں، زیور اس کے پاس کچھ بھی نہیں۔ حضور انور نے فرمایا یہ برائی ذاتی برائی تو ہے ہی، معاشرے میں بھی برائی پیدا کرنے کا باعث بن جاتی ہے۔

فضول خرچی اور بے جا نمائش

حضور انور نے فرمایا کپڑوں پر بڑا فخر ہو رہا ہوتا ہے اپنے گزشتہ حالات بھول جاتے ہیں، حال یاد رہ جاتا ہے اور مجلسوں میں بیٹھ کر بڑے فخر سے بتایا جاتا ہے کہ دیکھو میں نے یہ جوڑا اتنے میں بنایا۔ شادی بیاہ پر لاکھوں روپے کا جوڑا بنا لیتے ہیں جو ایک یا دو دفعہ پہننے کے علاوہ کسی کام کا نہیں ہوتا۔ بعد میں اس کو استعمال ہی نہیں کیا جاتا۔ چلیں آپ نے یہ فضول خرچی کر لی تو پھر اپنے تک ہی رکھیں۔ اپنے جیسی فضول خرچ عورتوں میں بیٹھ کر دوسروں کا ٹھٹھا اڑایا جاتا ہے کہ اس نے کس قسم کے سستے کپڑے پہنے ہوئے ہیں۔ یہ شیخی احمدی عورت میں نہیں ہونی چاہئے۔ اس بارے میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ایک قوم دوسری قوم سے ٹھٹھا نہ کرے ہو سکتا ہے جن سے ٹھٹھا کیا گیا ہے وہی اچھے ہوں بعض عورتیں بعض عورتوں سے ٹھٹھا نہ کریں ہو سکتا ہے کہ جن سے ٹھٹھا کیا گیا ہے وہی اچھی ہوں اور لوگوں کے برے برے نام مت رکھو، بدگمانی کی باتیں مت کرو اور نہ عیبوں کو کرید کرید کر تلاش کرو ایک دوسرے کا گلہ مت کرو، کسی کی نسبت وہ بہتان یا الزام مت لگاؤ جس کا تمہارے پاس کوئی ثبوت نہیں اور یاد رکھو ہر ایک عضو سے مواخذہ ہوگا اور کان، آنکھ، دل ہر ایک سے پوچھا جائے گا۔ حضور

باقی صفحہ 2 پر

باپ کی نعمت اور یتیمی کا درد

حضرت شیخ سعدیؒ کہتے ہیں کہ

مجھے یاد ہے کہ جب میں بچہ تھا اور اپنا سر باپ کی آغوش میں رکھتا تھا تو میری قدر و منزلت بادشاہوں جیسی ہوتی تھی۔ اگر میرے جسم پر ایک مکھی تک بیٹھ جاتی تو سب گھر والے پریشان ہو جاتے تھے۔ جب بچپن ہی میں میرے سر پر سے باپ کا سایہ اٹھ گیا تو مجھے بچوں کے درد کی خبر ہوئی۔ یہ درد وہی جان سکتا ہے جس کو یتیمی کا داغ لگا ہو۔ اے دوست جس بچے کا باپ مر گیا ہو اس کے سر پر ہاتھ رکھ اس کے چہرے سے گرد پونچھ اور اس کے پاؤں سے کانٹا نکال۔ کیا تجھے معلوم نہیں کہ اس پر کیسی بپتا پڑی ہے۔ بے جڑ کا درخت ہرگز تازہ نہیں ہوتا۔ جب تو کسی یتیم کو اپنے سامنے سر ڈالے دیکھے تو اپنے فرزند کے رخسار پر بوسہ نہ دے۔ یتیم اگر روتا ہے۔ تو اس کا ناز کون اٹھاتا ہے۔ اگر وہ غصہ کرتا ہے۔ تو اس کو کون برداشت کرتا ہے۔

خبردار! یتیم رونہ پڑے کہ اس کے رونے سے عرش الٰہی کانپ جاتا ہے۔ محبت سے اس کی آنکھ سے آنسو پونچھ دے اور مہربانی سے اس کے چہرہ سے خاک جھاڑ دے اگر اس کے سر سے سایہ اٹھ گیا تو تو اپنے سائے میں اس کی پرورش کر۔''

(حکایات سعدی ص 75 مرتبہ طالب ہاشمی شعاع ادب لاہور)

ان یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھنے کیلئے کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ - دار الضیافت ربوہ)

میاں محمد صدیق بانی انعامی سکالر شپ برائے میٹرک 2003ء

مورخہ 28۔ اگست 2003ء تک اس مقابلہ کیلئے موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق اپنے اپنے گروپس میں مندرجہ ذیل طلبہ سرفہرست ہیں۔ ان تمام احمدی طلباء و طالبات سے درخواست ہے کہ جن کے نمبر اس سے زیادہ ہوں وہ فوری نظارت تعلیم کو مطلع کریں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31۔ اگست 2003ء مقرر ہے۔

☆ سائنس گروپ عنبرین مسعود بنت طیب مسعود

باقی صفحہ 7 پر

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

2000ء ⑤

30 جولائی جلسہ برطانیہ کے آخری دن آٹھویں عالمی بیعت ہوئی جس میں 4 کروڑ 13لاکھ 8ہزار 975 افراد شامل ہوئے۔ اس طرح اب تک 6 کروڑ 32لاکھ 14ہزار 884 نئے افراد احمدیت میں شامل ہو چکے ہیں۔

30 جولائی جلسہ برطانیہ کے اختتامی خطاب میں حضور نے رجسٹر رفقاء کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کی سیرت بیان فرمائی۔

31 جولائی انٹرنیشنل مجلس شوریٰ لندن کا انعقاد۔

12,11 اگست معاندین جان الیگزنڈر ڈوئی کے شہر زائن امریکہ میں جماعت کی بین الاقوامی کانفرنس ڈوئی کی ہلاکت کے نشان کے سلسلہ میں منعقد ہوئی۔

11تا13 اگست جماعت ماریشس کا جلسہ سالانہ۔

14تا16 اگست خدام الاحمدیہ پاکستان کی چھٹی سالانہ صنعتی نمائش۔

24 اگست معراجکے ضلع سیالکوٹ میں احمدیہ بیت الذکر پر قبضہ کرلیا گیا۔

25تا27 اگست جلسہ سالانہ جرمنی۔ حضور کے خطابات۔

25تا27 اگست اطفال الاحمدیہ پاکستان کے تحت ساتویں علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ 370 اطفال اور 66 واقفین نو کی شرکت۔

31 اگست حضور نے جرمنی کی ایک بیت الذکر کا افتتاح کیا اور دوسری کا سنگ بنیاد رکھا۔

2 ستمبر برطانیہ میں مدرسہ حفظ القرآن کا قیام۔ یہ Distance Learning کے ذریعہ کام کرتا ہے۔

3,2 ستمبر لجنہ فرانس کا 14 واں سالانہ اجتماع۔

3,2 ستمبر جرمنی میں سالانہ میلہ اقوام کے سلسلہ میں مثالی وقار عمل۔ انعامی رقم بیت الذکر کے لئے پیش کر دی گئی۔

8تا10 ستمبر خدام الاحمدیہ برطانیہ کا 28واں سالانہ اجتماع۔

9 ستمبر ملتان کے 3 احمدیوں کی گرفتاری۔

10,9 ستمبر خدام الاحمدیہ آسٹریلیا کا 17 واں سالانہ اجتماع۔

10,9 ستمبر انصاراللہ سوئٹزرلینڈ کا 9واں سالانہ اجتماع۔

10,9 ستمبر مجلس انصاراللہ بیلجیئم کا 5واں سالانہ اجتماع۔

9تا11 ستمبر خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت ساتویں سالانہ علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ 122 مجالس کے 238 خدام نے شرکت کی۔

22تا24 ستمبر تنزانیہ کا 32واں جلسہ سالانہ۔ حاضری 6785

23 ستمبر بوسنیا کا دوسرا جلسہ سالانہ۔

24,23 ستمبر مجلس انصار اللہ بھارت کا 23واں سالانہ اجتماع۔ 41 مجالس کے 87 نمائندوں کی شرکت۔

24 ستمبر واقفین نو بیلجیئم کا پہلا سالانہ اجتماع۔

25 ستمبر عہدیداران جماعت احمدیہ تنزانیہ کا نیشنل ریفریشر کورس۔

25تا27 ستمبر مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ بھارت کے سالانہ اجتماعات۔ 15 صوبوں کی 84 مجالس کے 2500 نمائندگان کی شرکت۔

27 ستمبر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے ہال کی افتتاحی تقریب۔

29 ستمبر تا یکم اکتوبر اطفال الاحمدیہ پاکستان کے پانچویں سالانہ ورزشی مقابلے۔ 354 اطفال اور 90 زائرین کی شرکت۔

ستمبر گونجا کینیا میں بیت الذکر کی تعمیر۔

بقیہ صفحہ 1

انور نے فرمایا ایک بیماری عورتوں میں زیور کی نمائش کی ہے، یہ ٹھیک ہے کہ زیور عورت کی زینت ہے اور زینت کی نمائش ہر جگہ کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کی حدود متعین کی ہیں، حضرت حذیفہ کی ہمشیرہ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطاب کیا اور فرمایا اے عورتو! تم چاندی کے زیور کیوں نہیں بناتیں سنو کوئی بھی ایسی عورت جس نے سونے کے زیور بنائے اور وہ انہیں فخر کی خاطر عورتوں کو یا اجنبی مردوں کو دکھاتی پھرتی ہو تو اس عورت کو اس فعل کی وجہ سے عذاب دیا جائے گا۔ حضور انور نے فرمایا اس حدیث سے یہ پتہ چلا کہ نمائش کی خاطر اپنی بڑائی ظاہر کرنے کے لئے تمہیں عورتوں میں بھی زیور اس طرح اظہار کے ساتھ دکھانے کی ضرورت نہیں جس سے معاشرے میں فساد پیدا ہو جائے۔ نمود و نمائش کرنے والیوں کو بھی خوف خدا کرنا چاہئے، لوگوں کے گھر نہ اجاڑیں اور کم طاقت والی عورتیں بھی صرف دنیاداری کی خاطر اپنے گھروں کو جہنم نہیں بنائیں۔

جذبۂ ایمانی سے سرشار عورتیں

حضور انور نے فرمایا، یہ بھی اللہ تعالیٰ کا احسان ہے جماعت پر کہ بہت سی عورتیں ایسی ہیں جو جذبۂ ایمانی سے سرشار ہیں اور قربانی کی ایسی اعلیٰ مثالیں قائم کرتی ہیں جن کی نظیر نہیں ملتی، اور اپنے زیور اتار اتار کر جماعت کے لئے پیش کرتی ہیں، لیکن وہ جو نمود و نمائش کی طرف چل پڑی ہیں۔ دنیا داری میں پڑ گئی ہیں وہ خود اپنے آپ کو دیکھیں اور اپنا محاسبہ کریں۔

غیبت اور بدظنی سے بچیں

بعض عورتوں کو دوسروں کی ٹوہ میں رہنے کی عادت ہوتی ہے، باتیں سننے کے لئے تجسس ہوتا ہے۔ اس کوشش میں لگی رہتی ہیں کہ کسی طرح کوئی بات پتہ لگ جائے لیکن پوری طرح اس بات کا علم تو نہیں پا سکتیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بدظنی پیدا ہو جاتی ہے، پھر ایک نیا فساد شروع ہو جاتا ہے۔ پھر اس بدظنی کے نتیجہ میں بغض، کینے اور حسد شروع ہو جاتے ہیں، اسی لئے حدیث میں آیا ہے کہ بدظنی سے بچو، حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ظن سے بچو کیونکہ ظن سب سے جھوٹی بات ہے اور تجسس نہ کرو اور کسی بات کی ٹوہ میں نہ لگے رہو اور دنیا طلبی میں نہ پڑو اور تم حسد نہ کرو اور تم بغض نہ رکھو اور باہمی اختلاف میں مبتلا نہ ہو جاؤ اور اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ حضرت اقدس مسیح موعود اس سلسلہ میں عورتوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ غیبت کرنے والے کی نسبت قرآن کریم میں ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھاتا ہے، فرمایا کہ عورتوں میں یہ بیماری بہت ہے، آدھی رات تک بیٹھی غیبت کرتی ہیں اور پھر صبح اٹھ کر پھر وہی کام شروع کر دیتی ہیں، لیکن اس سے بچنا چاہئے۔

اس زمانہ میں پردہ کی ضرورت

حضور انور نے فرمایا ایک اور اہم بات جس کی اس زمانہ میں خاص ضرورت ہے وہ پردہ ہے یہ پردہ عورتوں اور مردوں دونوں کے لئے ضروری ہے۔ اس لئے غض بصر کا حکم ہے، حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں، خدا کی کتاب میں پردہ سے صرف یہ مراد نہیں کہ فقط عورتوں کو قیدیوں کی طرح حراست میں رکھا جائے، یہ ان نادانوں کا خیال ہے جن کو دینی طریقوں کی خبر نہیں بلکہ مقصود یہ ہے کہ عورت اور مرد کو آزاد نظر اندازی سے اور اپنی زینت کے دکھانے سے روکا جائے کیونکہ اس میں دونوں مرد اور عورت کی بھلائی ہے۔

دین حق کی حسین تعلیم کو اپناؤ

حضور انور نے فرمایا میں نے خلاصۂ امور بیان کر دیے ہیں وقت کی رعایت کے ساتھ اتنا ہی بیان ہو سکتا تھا، بہت سی باتیں میں نے چھوڑ بھی دی ہیں، ان سے آپ کو بخوبی اندازہ ہو گیا ہوگا کہ دین حق جو پابندیاں عورتوں پر لگاتا ہے یا بعض احکام کا پابند کرتا ہے وہ ایک تو آپ کی عزت، احترام اور تکریم پیدا کرنا چاہتا ہے، دوسرے معاشرے کو پاک اور جنت نظیر بنانا چاہتا ہے، فسادوں کو مٹانا چاہتا ہے، آپ جائزہ لے لیں جہاں بھی بے حجاب مجالس ہیں وہاں سوائے فساد کے اور کچھ نہیں۔ اور اگر مغرب اس کو عورت کی آزادی کے سلب کرنے کا نام دیتا ہے تو دیتا رہے۔ آپ ایک زبان ہو کر کہیں کہ اگر یہ بے حیائی ہی تمہاری آزادی ہے تو اس آزادی پر ہزار لعنت ہے ہم تو صالحات میں سے ہیں اور صالحات ہی رہنا چاہتی ہیں تم نے بھی اگر اپنی عزتوں کی حفاظت کرنی ہے، اپنا احترام معاشرے میں قائم کرنا ہے تو آؤ اور اس حسین تعلیم کو اپناؤ، خدا کرے کہ یہ نام نہاد آزادی چاہے وہ مغرب میں ہو یا مشرق میں کبھی آپ کو متاثر کرنے والی نہ ہو اور جماعت میں صالحات اور عابدات پیدا ہوتی چلی جائیں، اے اللہ تو ہمیشہ ہماری مدد فرما۔ اس کے بعد حضور نے دعا کرائی اور واپس تشریف لے گئے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد، مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

یہ عہد کریں کہ اے جانے والے ہم تیری محبت کے صرف کھوکھلے دعوے کرنے والے نہیں بلکہ تیری خواہش کو ضرور پورا کریں گے اور ہر گھر میں نمازی پیدا کریں گے۔ اور آنے والے سے یہ عہد کریں کہ ہم اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو دنیا میں قائم کریں گے اور خود بھی اور آئندہ نسلوں کو بھی خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے والے بنائیں گے

جماعت میں نمازوں کے قیام سے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خواہش اور آپ کے عملی نمونہ کی روشنی میں احباب جماعت کو اس طرف خصوصی توجہ دینے کی تاکید

(مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللّٰہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب)

29 جون 2003ء کو اسلام آباد میں مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کے خلافت خامسہ کے عہد میں ہونے والے پہلے سالانہ اجتماع میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے شمولیت فرما کر مختلف مقابلہ جات میں اول آنے والے خدام واطفال میں انعامات تقسیم فرمائے اور اختتامی خطاب سے نوازا۔

سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد، خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے کرسی صدارت پر تشریف فرما ہونے پر تلاوت قرآن کریم سے کارروائی کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد حضور نے خدام کا عہد دہرایا۔ نظم کے بعد صدر مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ مکرم مرزا فخر احمد صاحب نے خدام الاحمدیہ برطانیہ کے 31ویں سالانہ اجتماع پر حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے حضور انور کی تشریف آوری پر دلی شکریہ ادا کیا اور اجتماع کی مختصر رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ نے مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات میں اول آنے والے خدام و اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے اور قریباً 3-55 پر حاضرین سے خطاب فرمایا۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے سورۃ العنکبوت کی آیت نمبر 46 کی تلاوت کی۔

حضور نے فرمایا کہ آج چونکہ جرمنی کا خدام الاحمدیہ کا اجتماع بھی آپ کے ساتھ ہی اختتام کو پہنچ رہا ہے اس لئے آج کے میرے پیغام میں جرمنی والے بھی شامل ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات پر مختلف جماعتوں اور ذیلی تنظیموں، انصار، خدام، لجنہ وغیرہ نے تعزیتی ریزولیوشنز میں اس بات کا اظہار کیا کہ اے جانے والے ہم تیرے کاموں کو زندہ رکھیں گے اور تیرے کاموں کو مکمل کریں گے۔ یہ وہ عہد ہے جو کم وبیش ہر جماعت سے مل رہا ہے۔ اس میں آپ بھی شامل ہیں، جرمنی کے خدام بھی شامل ہیں، دنیا میں ہر جگہ سے جماعتوں کی طرف سے یہی وعدے کئے جا رہے ہیں کہ ہم تیری ہر خواہش کو پورا کریں گے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی صرف ایک خواہش کا یہاں ذکر کروں گا جو (۔) ایک بنیادی رکن بھی ہے۔ یعنی نماز کے قیام کی کوشش۔ حضور نے فرمایا کہ نماز کے قیام کا مطلب یہ ہے کہ وقت پر نماز ادا کرنا اور باجماعت ادا کرنا۔ اور اس بارہ میں حضور رحمہ اللہ نے اپنا نمونہ اس معیار کا دیا ہے کہ جو یہاں رہنے والے ہیں انہوں نے نوٹ کیا ہوگا کہ سوائے آخری شدید بیماری کے، عام بیماری کی کبھی پروا نہیں کی اور نماز کے لئے (۔) تشریف لاتے رہے۔ حالانکہ بیماری کی حالت میں گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت بھی ہے۔ پھر اتنی سختی اپنے اوپر کیوں کی؟ اس لئے اور صرف اس لئے کہ جماعت کو احساس پیدا ہو کہ نماز باجماعت کی کتنی اہمیت ہے۔ اس زمانہ میں، اس دور میں جب دنیا Materialist ہو چکی ہے، اللہ تعالیٰ کی وقت پر عبادت کرنے کی کتنی اہمیت ہے اور کتنا ضروری ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے حوالہ سے فرمایا کہ جماعت میں نماز پڑھنے والوں کا جو معیار آپ دیکھنا چاہتے تھے اس کا آپ کو احساس تھا کہ اس تک ہم نہیں پہنچ پار ہے اور اس معیار کو بہت اونچا لے جانے کی ضرورت ہے۔

حضور فرماتے ہیں کہ جب بھی جماعت کو نیکی طرف بلایا جاتا ہے جس طرح اخلاص کے ساتھ جماعت اس آواز پر لبیک کہتی ہے اس سے میرا دل حمد سے بھر جاتا ہے۔ لیکن یہ اخلاص اپنی ذات میں محفوظ نہیں اگر اس اخلاص کو نماز کے اور عبادت کے برتنوں میں محفوظ نہ کیا جائے۔ یہ عبادت ذکر الٰہی کی صورت میں ہمہ وقت جاری رہ سکتی ہے۔ لیکن وہ نماز جو قرآن کریم نے ہمیں سکھائی اور سنت نے جسے ہمارے سامنے تفصیلاً سے پیش کیا، یہ کم سے کم ذکر الٰہی ہے جس کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ یہ تھا خلیفہ رابع کا پیغام اور آپ کی توقعات۔ حضور نے فرمایا کہ آپ میں سے ہر ایک خود اندازہ لگا سکتا ہے کہ کس حد تک وہ اس بات کو پورا کر رہے ہیں کہ ہم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ہر حکم اور ہر خواہش کو پورا کریں گے اور پورا کرنے کی کوشش کریں گے۔

حضور نے فرمایا کہ نماز تو ایک بنیادی رکن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نماز پڑھنے اور پانچ وقت باجماعت پڑھنے کے لئے کہا ہے۔ جہاں اکیلے احمدی ہیں کوئی اور ساتھ نماز پڑھنے والا نہیں وہ ایسی صورت میں اپنی نماز پڑھیں لیکن یہ نہ ہو کہ ظہر اور عصر کی نمازیں جمع ہو رہی ہوں اور مغرب وعشاء کی نمازیں جمع ہو رہی ہوں۔

حضور ایدہ اللہ نے اپنے خطاب کے آغاز میں تلاوت کی گئی آیت کریمہ کے حوالہ سے حضرت اقدس مسیح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور حضرت مصلح موعود کی تفسیر اور ارشادات کے حوالہ سے تفصیل سے سمجھایا کہ نماز گناہوں سے بچنے کا ایک آلہ ہے۔ نمازیں پڑھنا صرف ٹکریں مارنا نہیں۔ سو اس کو سنوار کر ادا کرو تا کہ تم اللہ تعالیٰ کی نعمت کے وارث ہو۔ حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ آپ جو خدام الاحمدیہ کی عمر کے ہیں، یہ عمر کی ایسی Range ہے 15 سے 40 سال کی جس میں باپ بھی ہیں، بھائی بھی ہیں اور بیٹے بھی۔ بحیثیت باپ ذمہ داری ہے کہ اپنے عمل سے بچوں کے لئے نمونہ بنیں کہ تمہاری فلاح اور ترقی خدا کے ساتھ تعلق میں ہے۔ اور اس کا بہترین ذریعہ وقت پر نمازوں کی ادائیگی اور باجماعت نمازوں کی ادائیگی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اگر آپ میں سے ہر ایک نیکی کو قائم کرنے والا اور برائی کو رد کرنے والا بن جائے اور نمازوں کو قائم کرنے والا بن جائے تو سمجھ لیں کہ آپ کامیاب ہو گئے۔

حضور نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ایک اور ارشاد کے حوالہ سے فرمایا کہ وہ لوگ جو آج نمازی ہیں جب تک ان کی اولادیں نمازی نہ بن جائیں اس وقت تک احمدیت کے مستقبل کے متعلق خوش آئند امنگیں رکھنے کا ہمیں کوئی حق نہیں پہنچتا۔ اپنے گھروں میں، اپنی آئندہ نسلوں کی نمازوں کی حالت پر غور کریں اور یہ بھی معلوم کریں کہ جو کچھ نماز میں پڑھتے ہیں اس کا مطلب بھی ان کو آتا ہے یا نہیں۔ اور وہ نماز کو غور سے، سنوار کے پڑھتے ہیں یا نہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آئیں آج ہم یہ عہد کریں اور یہ عہد کر کے یہاں سے اٹھیں کہ اے جانے والے ہم تیری محبت کے صرف کھوکھلے دعوے کرنے والے نہیں بلکہ تیری اس خواہش کو ضرور پورا کریں گے اور ہر گھر میں نمازی پیدا کریں گے اور انشاء اللہ تعالیٰ تیری خواہش کے مطابق ہر گھر نمازیوں سے بھر جائے گا۔ انشاء اللہ۔ اور آنے والے سے بھی آپ اپنی محبت اور وفا کا اظہار کرتے ہیں ریزولیوشنز میں اور تسلیاں دیتے ہیں۔ تو سب سے بڑی تسلی تو یہ ہے کہ آپ یہ کہیں کہ ہم عہد کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو دنیا میں قائم کریں گے اور خود بھی اور آئندہ آنے والی نسلوں کو بھی خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے والے بنائیں گے، انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

خطاب کے آخر پر حضور نے خدام کو دعا دیتے ہوئے فرمایا کہ اب اجتماع کے بعد آپ سب واپس تشریف لے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خیریت سے واپس لے کر جائے اور آپ کا حامی وناصر ہو۔ حضور نے فرمایا کہ نوجوانوں میں عموماً جلد بازی یا شوق میں تیز ڈرائیونگ کی بڑی عادت ہوتی ہے۔ اس سے احتیاط کریں اور Speed Limit کے اندر رہیں۔ اگر

باقی صفحہ 6 پر

محمد خاں رانا صاحب ایڈووکیٹ

بیت الفضل لنڈن کے سنگ بنیاد پر کی گئیں مستجاب دعائیں

اللہ تعالیٰ اس بیت کو نیکی اور محبت کے خیالات پھیلانے کا مرکز بنا دے

بیت الفضل لنڈن جو میلروز روڈ اور گریسن ہال روڈ کے سنگم پر واقع ہے۔ کبھی ''پٹنی'' کا علاقہ تصور ہوتی تھی۔ جبکہ آج کل یہ ''ساؤتھ فیلڈز'' کے علاقہ میں شمار کی جاتی ہے۔ پٹنی اور ساؤتھ فیلڈز دونوں لنڈن کی زیر زمین ریلوے کی ڈسٹرکٹ لائن کے سٹیشن ہیں۔ اور لنڈن شہر کے مرکزی علاقہ سے تقریباً 12/13 میل کے فاصلہ پر واقع ہیں۔ ابتدا میں لنڈن سے شائع ہونے والے جماعت احمدیہ کے لٹریچر میں بیت الفضل کا پتہ 35۔ میلروز روڈ پٹنی ہی درج ہوا کرتا تھا جبکہ آج کل بیت مذکور کا پتہ 16۔ گریسن ہال روڈ لنڈن ہے۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم، اس کی خاص مشیت اور نہاں در نہاں مصلحتوں کے پیش نظر تھا کہ جماعت احمدیہ کو لنڈن میں سب سے پہلی بیت الذکر تعمیر کرنے کی سعادت اور توفیق نصیب ہوئی۔ نیز اپنا تو یہ ایمان اور یقین واثق ہے کہ ؎

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

جن دنوں اس علاقہ میں بیت الفضل کے لئے جگہ خرید کی گئی تو اس وقت یہ علاقہ بالکل غیر آباد تھا۔ اور اردگرد کوئی آبادی نہ تھی۔ نیز وسطی شہر لنڈن سے میلوں دور ہونے کی بنا پر اور آس پاس کوئی صنعتی یا تجارتی علاقہ نہ ہونے کی وجہ سے یہاں جلد آبادی کے ظاہری امکانات بھی نہ تھے۔ لیکن یہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی قدیم سے سنت ہے کہ جب بھی کسی مرد خدا نے اللہ تعالیٰ پر توکل اور بھروسہ کرتے ہوئے کسی غیر ذی زرع اور بے آب وگیاہ جنگل میں اس کے نام کی تقدیس وتحمید بیان کرنے اور اس کی شان کبریائی کی ترویج واشاعت کے لئے اس کے حضور عاجزانہ دعائیں کرتے ہوئے کسی مقام یا شہر کی بنا ڈالی۔ تو نہ صرف یہ کہ اللہ جل شانہ نے اس بے آب وگیاہ جنگل کو گل وگلزار بنا دیا۔ بلکہ اس بستی کے لئے ظاہری رزق وطمانیت کے علاوہ روحانی سکینت اور اطمینان قلب کے سامان بھی مہیا فرمائے۔ نیز رہتی دنیا تک اس جگہ کو مرجع خاص وعام بنا دیا۔ ؎

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے

رب ذوالجلال والاکرام کی یہ قدیم سنت کہ وہ اپنے کمزور اور ناتواں بندوں کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشتا ہے اور خارق عادت طور پر ان کی دعاؤں کے نتیجہ میں غیر ممکن کو ممکن سے بدل دیتا ہے روز اول سے تاعصر حاضر جاری ہے اور تاریخ احمدیت اس امر پر شاہد ناطق ہے۔ جس کا ہر ورق اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کے ایسے لاتعداد واقعات سے مزین ہے۔ جن کو ہم اس زندہ اور سمیع وبصیر خدا کی ہستی کی ناقابل تردید دلیل کے طور پر پیش کرتے رہتے ہیں۔

موجودہ سطور کی تحریر کا محرک ہمارا 20/اگست 2002ء کو بیت الفضل لنڈن کے صدر دروازہ کے داہنی جانب نصب شدہ سنگ بنیاد کی تختی کو پہلی مرتبہ دیکھنا ہے۔ جس پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وہ دعائیں درج ہیں جو آپ نے اس بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھتے وقت اللہ تعالیٰ کے حضور 19/اکتوبر 1924ء کو کی تھیں۔ عجیب اتفاق ہے کہ بیت الذکر مذکور میں ہمیں بفضلہ تعالیٰ 1978ء سے گاہے بگاہے حاضری کا شرف حاصل ہو رہا ہے۔ جب 3-4 جون کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دور خلافت میں ہونے والی کسر صلیب کانفرنس میں ہمیں شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی اور پہلی دفعہ لنڈن دیکھنے کا موقعہ ملا۔ مذکورہ کانفرنس کامن ویلتھ ہال لنڈن میں منعقد ہوئی تھی۔ جس میں پاکستان اور دیگر ممالک سے کثیر التعداد احمدی احباب نے شمولیت کی تھی۔ بیت الذکر مذکورہ میں بارہا حاضری کے باوجود دعاؤں پر مبنی کتبہ ہر بار ہماری آنکھوں سے اوجھل رہا۔ کیونکہ پہلی نظر جب بیت مذکورہ پر پڑتی ہے۔ تو صدر دروازہ کے اوپر خط نستعلیق میں ''(۔) فضل'' کے الفاظ نیز نسخ طرز تحریر میں لکھا ہوا کلمہ اور اس کے انگلش ٹائپ میں ترجمہ کے علاوہ ''امن است در مکان محبت سرائے ما'' کا الہامی مصرعہ انسان کی پوری توجہ اپنی طرف جذب کر لیتا ہے۔ اور اسے ادھر ادھر دیکھنے کا فی الحقیقت کوئی موقعہ ہی میسر نہیں آتا۔ خالص دنیاداری اور انتہائی بے راہ روی کے اجنبی ماحول کے پس منظر میں بنا ہوا یہ خدا کا گھر ایک عجوبہ روزگار معلوم ہوتا ہے اور دیکھنے والے پر ایک عجیب کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ تاریخ متذکرہ صدر یعنی 20 اگست 2002ء کو ہم جمعہ کی نماز کے انتظار میں بیت الفضل کے صدر دروازہ کے سامنے کھڑے تھے۔ کہ ایک دوست نے از راہ شفقت ہمیں ایک کرسی مہیا کر دی اور فرمایا کہ آپ اس پر بیٹھ کر انتظار کریں۔ چونکہ کتبہ مذکورہ بیت کے سامنے والے فرش سے تقریباً دو اڑھائی فٹ کی بلندی پر صدر دروازہ کے دائیں جانب نصب ہے۔ اس لئے کھڑے ہونے کی حالت میں اس پر بالعموم نظر نہیں پڑتی۔ لیکن کرسی پر سامنے بیٹھنے کی صورت میں وہ بالکل آنکھوں کے بالمقابل آ جاتا ہے۔ اور پھر لامحالہ اس پر نظر پڑتی ہے۔ اور یقین کیجئے کہ نظر پڑتی ہی نہیں بلکہ جم کر رہ جاتی ہے۔ کیونکہ وہ تحریر اس برگزیدہ ہستی کے صرف دعائیہ کلمات پر ہی مبنی نہیں بلکہ اس ہستی کے طرز تحریر کا چربہ بھی ہے۔ جسے خدا نے اپنے عطر رضا سے ممسوح کیا۔ قارئین کرام کی معلومات میں اضافہ کے لئے پوری تحریر درج کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ تعوذ، تسمیہ درود شریف۔ ھوالناصر اور ایک آیت کریمہ کے بعد لکھا ہے۔

میں میرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی امام جماعت احمدیہ جس کا مرکز قادیان پنجاب ہندوستان ہے۔ خدا کی رضا کے حصول کے لئے اور اس غرض سے کہ خدا تعالیٰ کا ذکر انگلستان میں بلند ہو اور انگلستان کے لوگ بھی اس برکت سے حصہ پاویں جو ہمیں ملی ہے۔ آج 2/ربیع الاول 1342ھ کو اس .... کی بنیاد رکھتا ہوں اور خدا سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمام جماعت احمدیہ کے مردوں اور عورتوں کی اس مخلصانہ کوشش کو قبول فرمائے اور اس .... کی آبادی کے سامان پیدا کرے اور ہمیشہ کے لئے اس .... کو نیکی، تقویٰ اور انصاف اور محبت کے خیالات پھیلانے کا مرکز بنائے۔ اور یہ جگہ .... حضرت احمد مسیح موعود کی نورانی کرنوں کو اس ملک اور دوسرے ملکوں میں پھیلانے کے لئے روحانی سورج کا کام دے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔ 19/اکتوبر 1924ء۔

کتبہ پر مذکورہ دعا کو پڑھنے اور اس پر سرسری غور کرنے کے بعد ہم ورطۂ حیرت میں گم ہو گئے۔ نیز دعا کے آخری حصہ یعنی ''ہمیشہ کے لئے اس 'بیت' کو نیکی، تقویٰ، انصاف اور محبت کے خیالات پھیلانے کا مرکز بنائے اور یہ جگہ حضرت احمد مسیح موعود کی نورانی کرنوں کو اس ملک اور دوسروں ملکوں میں پھیلانے کے لئے روحانی سورج کا کام دے'' کے سربستہ معانی اور اسرار ورموز ہم پر یکدم کھلنے شروع ہو گئے۔ برطانیہ کی جماعت احمدیہ کے بین الاقوامی جلسہ سالانہ کو اختتام پذیر ہوئے ابھی چند ہفتے ہی گزرے تھے اور بیسیوں ممالک سے آئے ہوئے مختلف اقوام اور رنگ ونسل سے تعلق رکھنے والے ہزاروں لوگ بیت مذکور میں نماز جمعہ کے لئے آ جا رہے تھے اور ماحول پر بین الاقوامی رنگ غالب تھا۔ نیز جلسہ کی برکات وفیوض کا اثر نہ صرف ابھی تک ہمارے دل ودماغ پر طاری تھا۔ بلکہ اردگرد کا ماحول اور فضاء بھی ان سے پوری طرح معطر تھی۔ امام وقت کی اقتداء میں باجماعت عبادات کے لئے صبح ومسا مرد وزن دور ونزدیک سے کشاں کشاں چلے آ رہے ہیں اور ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی ایک دوڑ لگی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔ جس کی بنا پر اکثر اوقات جائے تنگ است ومردمان بسیار'' کا سماں پیدا ہو جاتا تھا۔ غور کیجئے! ایک مرد خدا نے دعا کی تھی کہ خدا تعالیٰ ''اس بیت کی آبادی کے سامان پیدا کرے''۔ اب یہ حال ہے کہ عبادات کی ادائیگی کے لئے کئی ہال تعمیر ہونے کے باوجود اور اضافی خیموں کی تنصیب کے باوصف عبادت کرنے والوں کے لئے جگہ ناکافی ہو چکی ہے۔

دوسری دعا کی گئی تھی کہ ''اس بیت کو نیکی۔ تقویٰ۔ انصاف اور محبت کے خیالات پھیلانے کا مرکز بنائے'' اور '' یہ جگہ حضرت احمد مسیح موعود .... کی نورانی کرنوں کو اس ملک اور دوسرے ملکوں میں پھیلانے کے لئے روحانی سورج کا کام دے۔'' اس دعا میں ''مرکز'' کے الفاظ بالبداہت استعمال ہوئے ہیں نیز اس دعا میں اس مرکز کو دوسرے ممالک میں حضرت مسیح موعود کی نورانی کرنوں کو پھیلانے کے لئے بطور سورج وسیلہ بننے کی استدعا بھی کی گئی ہے۔ ہمارے نظام شمسی میں سورج کو جو مقام حاصل ہے۔ اس کی تشریح کرنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ کیونکہ عیاں راچہ بیاں کا مضمون بنتا ہے۔ لیکن اپنے نقطہ نظر کی وضاحت کے لئے اتنا عرض کر دینا کافی ہے۔ کہ اس نظام میں سورج ہی کی ذاتی روشنی ہے۔ جس کا انعکاس چاند اور دیگر سیاروں پر ہوتا ہے۔ نیز سورج ہی دیگر سیارگان کا محور ومرکز ہے اور دیگر ستارے روشنی اور حدت کے حصول کے لئے اس کے ہی مرہون منت ہیں۔ نیز اس کی مقناطیسی قوت ہی ان کو اپنے اپنے مدار پر قائم رکھے ہوئے ہے۔ 1984ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی پاکستان سے ہجرت کے بعد اس بیت الفضل کو جو مقام اور مرتبہ حاصل ہوا ہے۔ وہ اس دعا کے ایک ایک لفظ کی ظاہر وباہر تعبیر ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ربوہ سے ہجرت کے بعد بیت فضل کے ماحول اور مقاصد میں جو ظاہری اور باطنی ترقی ہوئی ہے۔ اس کا دور بیٹھ کر دیکھنے والوں کو اندازہ نہیں ہو سکتا نہ صرف لنڈن یا برطانیہ میں جماعت کا اثر ونفوذ بڑھا ہے۔ بلکہ بین الاقوامی طور پر جماعت کا ایک مذہبی جماعت اور روحانی تحریک کے طور پر مقام ومرتبہ ایک مسلمہ امر کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مصلح موعود نے یہ دعا ایک خاص الٰہی تصرف کے تحت تثلیث کے اس گڑھ میں توحید کے قیام اور اشاعت کے لئے نہایت درد والحاح کے ساتھ کی جسے حضرت احدیت نے بپایہ کمال شرف قبولیت بخشا۔ اور ہمیشہ کے لئے اس بیت کو حضرت مسیح موعود کی نورانی کرنوں کو اس ملک اور دوسرے ملکوں میں پھیلانے کے لئے سورج کا کام دے۔ کے الفاظ میں جو پیش خبری مضمر تھی۔ اسے من وعن پورا فرما دیا۔ اور اس جگہ کو امام جماعت کا موجودہ مسکن ہونے کی بناء پر نہ صرف برطانیہ بلکہ دوسرے ممالک بشمول پاکستان کے لئے نورانی کرنوں کو پھیلانے کے لئے بمثل سورج مرکز بنا دیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی 1984ء میں پاکستان سے ہجرت کے بعد بیت الفضل لنڈن کو امام جماعت کا مستقر ہونے کی بنا پر جو غیر معمولی اہمیت حاصل ہو گئی

ہے اور اس حیثیت سے جو مختلف ذرائع سے اکناف عالم میں انتشار نور ہو رہا ہے اس کا خلاصۃً ذکر کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے:۔

1۔امام جماعت کی قیام گاہ اسی بیت کے احاطہ میں ہونے کی بنا پر عالم احمدیت کی نظریں ادھر ہی لگی رہتی ہیں اور وہ خطبات جمعہ اور دیگر ہدایت کے لئے ادھر ہی گوش برآواز رہتے ہیں۔

2۔ 1994ء میں اس بیت سے چند قدم کے فاصلہ پر ایم۔ٹی۔اے کا سٹوڈیو قائم ہوا۔ جہاں سے امام وقت کے خطبات جمعہ، درس قرآن کریم و حدیث، مجالس علم وعرفان اور دیگر تعلیمی وتربیتی مضامین پر مبنی تقاریر نیز جماعتی سرگرمیوں کے بارہ میں رپورٹیں دن رات نشر ہو رہی ہیں اور کرہ ارض پر کوئی ایسا ملک نہیں جہاں یہ نشریات نہ پہنچ رہی ہوں یا جوان نورانی کرنوں سے مستفید ومنور نہ ہو رہا ہو۔

3۔ ہفتہ وار الفضل انٹرنیشنل لندن کا مقام اشاعت بھی اسی بیت کے قرب وجوار میں واقع ہے۔ جس کی حیثیت جام جہاں نما سے کسی طور پر کم نہیں۔ حضرت امام جماعت کے خطبات جمعہ کے علاوہ دینی مسائل پر مبنی مضامین نیز عالم احمدیت کے جملہ ممالک خواہ ان کا تعلق افریقہ سے ہو یا بلاد عربیہ سے، یورپین ممالک سے ہو یا لاطینی امریکہ سے ان سب کی جماعتی سرگرمیوں کی مفصل رپورٹ نیز جماعت سے تعلق رکھنے والے اہم امور کا بالتفصیل اس میں ذکر ہوتا ہے۔ جو از حد علم افروز ہونے کے علاوہ قارئین کے ازدیاد ایمان کا باعث بھی بنتا ہے۔ "الفضل انٹرنیشنل" بفضلہ تعالیٰ صوری، اور معنوی ہر دو لحاظ سے دلکش اور جاذب نظر پرچہ ہے۔

4۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے پاکستان سے ہجرت کے بعد اور ربوہ میں جماعت احمدیہ پر اپنا روایتی اور قدیمی جلسہ سالانہ منعقد نہ کرنے کی پابندی عائد کرنے کے بعد جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ برطانیہ کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہو گئی ہے اور یہ جلسہ بین الاقوامی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ اگرچہ یہ جلسہ اسلام آباد ٹلفورڈ میں منعقد ہوتا ہے۔ لیکن اس کا مرکز ومحور انتظامی و جذباتی لحاظ سے بیت الفضل ہی بنتا ہے۔ اکناف عالم سے جلسہ پر آنے والے جملہ افراد، چھوٹے بڑے، مرد وزن اس بیت میں حاضر ہو کر اور عبادات بجالا کر دلی تسکین اور روحانی بالیدگی سے بہرہ ور ہوتے ہیں۔ نیز اس بیت کی زیارت، اور حضرت امام جماعت احمدیہ کی اقتداء میں یہاں ادائیگی عبادت کو، جلسہ سالانہ کی، اغراض کا اہم حصہ تصور کرتے ہیں۔ گزشتہ سال جلسہ سالانہ پر حاضر ہونے والے عمائدین، وزراء اور سفراء میں چار بادشاہ بھی شامل تھے۔

5۔ پاکستان کے علاوہ دیگر 175 ممالک میں جو دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں کام ہو رہا ہے۔ نیز بیرونی مشن ہائے کے قیام، جدید بیوت الحمد کی تعمیر، قرآن

باقی صفحہ 6 پر

حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر ضلع فیصل آباد

آپ صاحب رویا وکشوف اور مستجاب الدعوات بزرگ تھے

اسفندیار منیب صاحب

حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر سے پہلے باقاعدہ تعارف کی سعادت 1984ء کے پرآشوب دور میں اس وقت نصیب ہوئی جب خاکسار آپ کے گھر پر ڈیوٹی کے لئے حاضر ہوا۔ ابتدائے ملاقات میں نام دریافت فرمایا۔ خاکسار نے عرض کیا تو فرمانے لگے تم جانتے ہو یہ اسفندیار کون تھا؟ پھر آپ نے جواب نفی میں پاکر اسفندیار (ایرانی پہلوان) کے تفصیلی حالات ارشاد فرمائے اور آخر پر حضرت مسیح موعود کا یہ شعر پڑھا۔

جس نے نفس دوں کو ہمت کر کے زیر پا کیا
چیز کیا ہیں اس کے آگے رستم و اسفندیار

اس ملاقات نے اس تعلق کی بنیاد رکھی جس نے گہرے احترام اور للہی محبت کو جنم دیا اور خاکسار کو ہمیشہ مورد لطف وکرم بنائے رکھا۔

حضرت شیخ صاحب کی جو یادیں ذہن پر محفوظ ہیں ان میں سے چند نذر قارئین کرتا ہوں۔ حضرت شیخ صاحب مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود پر بہت زور دیتے تھے۔ اور اپنے ذاتی علم وتجربہ کی رو سے قرآن شریف اور کتب حضرت اقدس کو حصول علم وعرفان کے لئے ازبس ضروری خیال کرتے تھے۔

خاکسار سے ایک دفعہ دریافت فرمانے لگے کہ کیا تم نے کشتی نوح کا مطالعہ کیا ہے؟ عرض کیا۔ جی الحمد للہ یہ سن کر اندر تشریف لے گئے اور چند لمحوں بعد دوبارہ قدم رنجہ فرمایا اور میرے ہاتھ میں کشتی نوح دے کر فرمانے لگے "شام تک دوبارہ مطالعہ کرو اور ہمیشہ زیر مطالعہ رکھو" مطالعہ کتب حضرت اقدس کے سلسلہ میں جب خاکسار نے عرض کیا کہ حضرت مسیح موعود کی ابتدائی کتابیں ذرا مشکل ہیں تو فرمایا۔

"حضرت اقدس کی سب سے آخری کتاب سب سے پہلے اور سب سے پہلی کتاب سب کے آخر میں پڑھو"

اور حکمت یہ بیان فرمائی کہ:

"ابتدائی کتب علماء کے مقابل پر ہیں اس سے نسبتاً مشکل ہیں۔ اور بعد کی کتب جماعت کی تربیت واصلاح کے لئے ہیں۔ اس لئے آسان ہیں"

حضرت شیخ صاحب کا ہمیشہ خلافت کے ساتھ انتہائی گہرا عقیدت ومحبت کا رشتہ استوار رہا۔ جس کی وجہ سے آپ احکام خلافت کی اطاعت میں انتہا کو پہنچے ہوئے تھے۔ اور اپنے ہر ضروری معاملہ میں خلافت سے رہنمائی حاصل کرتے تھے۔ مثلاً جب آپ B.A سے فارغ ہوئے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مستقبل کے متعلق رہنمائی کی استدعا کی تو حضرت مصلح موعود نے فرمایا "تم لاء (Law) کرو کیونکہ جماعت کو مستقبل میں وکلاء کی بہت ضرورت پڑے گی"۔

حضرت شیخ صاحب فرمایا کرتے تھے کہ اگرچہ میرا دل وکالت کے پیشہ سے متنفر تھا لیکن حضرت مصلح موعود کے حکم کو مقدم جانا اور آنے والے وقت نے بتا دیا کہ حضرت صاحب کا فیصلہ درست تھا۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ حضرت شیخ صاحب نے اپنی پوری زندگی میں نہ کبھی جھوٹ سے کام لیا اور نہ ہی کوئی جھوٹا مقدمہ لڑا۔ یوں وکلاء کے لئے روشن مثال قائم فرمائی۔

ایک دفعہ فرمانے لگے کہ مجھے میرے والد صاحب حضرت منشی ظفر احمد صاحب نے نصیحت فرمائی تھی کہ خلیفہ وقت کو کبھی غم کی خبر نہ لکھو۔ ہاں خوشی کی خبر ہمیشہ لکھو۔ کیونکہ خلیفہ وقت تو پہلے ہی سارے جہان کا درد اپنے اندر رکھتا ہے۔

حضرت شیخ صاحب بظاہر نازک بدن تھے لیکن جاننے والے جانتے ہیں کہ آپ کس قدر محنتی اور جان لڑا دینے والی شخصیت تھے۔ جب آپ پر بیماری کا ابتدائی حملہ ہوا تو خاکسار حاضر خدمت ہوا آپ کے پاس رات رہنے کا شرف حاصل ہوا۔ آدھی رات کا وقت ہوگا کہ خاکسار آپ کے کمرہ میں آیا اور دیکھا کہ حضرت شیخ صاحب ٹیبل لیمپ کی روشنی میں سر جھکائے کام میں مصروف ہیں۔ میں نے عرض کیا اس قدر بیماری اور اتنی محنت؟ اس پر فوراً فرمانے لگے تم لوگوں کو سبق دینے کے لئے۔

حضرت شیخ صاحب ایک زندہ دل شخصیت کے مالک تھے جس میں لطیف مزاح کی خوبصورت حس پائی جاتی تھی۔ آپ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ کھلتی رہتی۔ خاکسار ایک شب آپ کی پنڈلیاں بڑی احتیاط سے دبا رہا تھا۔ کچھ دیر تو آپ خاموش رہے پھر مسکراتے ہوئے فرمانے لگے "میاں! زور سے دباؤ یہ اتنی نازک نہیں جتنی نظر آتی ہیں"۔

اپنے ایک سکھ کلاس فیلو کا واقعہ بھی سنایا کرتے تھے جس نے B.A میں ٹاپ کرنے کے لئے شدید محنت کی۔ یہاں تک کہ نیند سے بچنے کے لئے اپنی بودی چھت کے ساتھ بذریعہ رسی باندھ لی۔ لیکن اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ وہ صاحب B.A میں ناکام ہوگئے۔ اور میدان عشق میں بہت زیادہ "ٹاپ" کر گئے۔

حضرت شیخ صاحب پابند وقت، اعلیٰ یادداشت کے حامل، اخبار زمانہ سے باخبر اور انتہائی محتاط شخصیت رکھتے تھے۔ بی بی سی بلاناغہ سنتے اور فرماتے کہ باخبر رہنے کے لئے بی بی سی سنا کرو۔ کسی سفر پر جانا ہوتا تو 3 دن پہلے تیاری شروع کر دیتے تاکہ بعد ازاں کوئی دقت نہ ہو۔ اور اتنا اعلیٰ حافظہ کہ دس ہزار شعر زبانی یاد تھے۔

حضرت شیخ صاحب صاحب الہام ورؤیا وکشوف بزرگ تھے۔ ایک دفعہ جب آپ بہت بیمار ہو گئے اور صحت یابی ناممکنات میں سے نظر آنے لگی۔ تو آپ خدا کے حضور گریہ کناں ہوئے۔ کہ یا الٰہی! تو نے اس آمر وقت کی اگر ابتداء دکھائی ہے تو انتہا بھی دکھا۔ تب خدا تعالیٰ نے نہایت محبت بھرے الفاظ میں آپ کو قبولیت دعا کی اطلاع عطا فرمائی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے معجزانہ رنگ میں شفا عطا فرمائی۔ اور اس آمر کا بد انجام بھی دکھایا۔

حضرت شیخ صاحب ہر معاملے میں اسوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش نظر رکھتے اور یہ پیروی آپ کی طبیعت میں تکلفاً نہیں بلکہ فطرتاً نظر آتی تھی۔

رمضان المبارک کا آخری عشرہ تھا۔ خاکسار بیت الفضل میں معتکف تھا۔ صبح 10 بجے کے قریب محترم حافظ اکرم صاحب تشریف لائے بتایا کہ حضرت شیخ صاحب تمہیں یاد کر رہے ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ میں تو اب معتکف ہو چکا ہوں۔ اگر حضرت شیخ صاحب حکم فرمائیں تو پھر میں اعتکاف چھوڑ کر حاضر ہو جاتا ہوں۔ اگلے دن حضرت شیخ صاحب خود بوقت افطار بیت الفضل میں تشریف لے آئے۔ (حالانکہ ان دنوں بیمار تھے) حال احوال دریافت فرمایا پھر خاکسار کو اپنے دائیں طرف بٹھایا اور آدھا گلاس پانی پی کر باقی مجھے عنایت فرما دیا۔ جب تلک میں پانی پیتا رہا حضرت شیخ صاحب مسکراتے ہوئے محبت بھری نظر سے دیکھتے رہے۔ بعد از نماز فرمانے لگے۔

اچھا مجھے اجازت۔ اب چلتا ہوں۔

جو بادہ کش تھے پرانے وہ اٹھتے جاتے ہیں
کہیں سے آب بقائے دوام لا ساقی

ماخوذ

پانی - صحت کے لئے مفید اور ضروری ہے

زندگی اور صحت کو برقرار رکھنے کے لئے ہوا کے بعد سب سے ضروری چیز پانی ہے۔ تندرستی کو قائم رکھنے کے لئے ہمیں پاک وصاف ہوا کی طرح خالص اور پاکیزہ پانی کی بھی ضرورت ہے۔ جس طرح غلیظ ہوا میں سانس لینے سے ہم بیمار پڑ جاتے ہیں۔ اسی طرح گندہ اور کثیف پانی پینے سے بھی ہماری تندرستی بگڑ جاتی ہے۔ معدے اور آنتوں کی مختلف بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ بدہضمی ہو جاتی ہے۔ دست آنے لگتے ہیں۔ پیچش ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات پانی میں خطرناک اور مہلک ووبائی امراض کے جراثیم کی آمیزش ہوتی ہے۔ کثیف پانی پینے سے انسان ٹائیفائڈ اور ہیضہ جیسے موذی امراض میں گرفتار ہو جاتا ہے۔

خالص اور پاکیزہ پانی بقائے حیات کے لئے نہایت ضروری ہے۔ پانی ہمارے جسم کی بناوٹ میں ستر فی صد کے قریب پایا جاتا ہے۔ پانی کا استعمال دوسری غذاؤں کے ساتھ اس لئے ضروری ہے کہ یہ غذا کو رقیق بنا کر ہضم کے قابل بناتا ہے۔ اور انہیں سیال شکل میں رکھتا ہے۔ یہ دوسرے غذائی اجزا کو باریک باریک رگوں میں پہنچا دیتا ہے۔ یہ فضلات کو رقیق بنا کر بول و براز اور پسینے کے راستے خارج ہونے میں سہولت دیتا ہے۔ پانی اپنی برودت (ٹھنڈک) سے بدنی حدت کو تسکین بخشتا ہے۔ اسی کی وجہ سے خون کا دوران قائم ہے اور ہمارے حیات وخیال بجلی کی طرح حرکت کرتے رہتے ہیں۔

پانی ہمیشہ صاف ستھرا پینا چاہئے۔ کھانا کھاتے ہوئے یعنی کھانا کھانے کے دوران میں بہت کم مقدار میں پینا چاہئے۔ کھانے کے ایک دو گھنٹے بعد کافی مقدار میں پی سکتے ہیں۔ صبح نہار منہ پانی پینا بے حد مفید ہے۔ طبیب اور ڈاکٹر دونوں اس امر پر متفق ہیں کہ صبح خالی پیٹ پانی پینا کئی بیماریوں سے ہمیں محفوظ رکھتا ہے۔ کھانے کے درمیان معمولی مقدار میں اور کھانے کے ایک دو گھنٹے کے بعد کافی مقدار میں پانی پینا ہضم کے فعل کو قوی کرتا ہے اور اس طرح غذا کے طاقت بخش اجزاء بخوبی جزو بدن ہو کر صحت کو برقرار رکھتے ہیں۔

کھانا کھانے سے فوراً پہلے اور فوراً بعد پانی پینے سے قوت ہاضمہ کمزور اور طاقت کم ہو جاتی ہے۔ جسم پھولنے لگتا ہے۔ البتہ کھانے کے دوران میں ایک ایک دو دو گھونٹ پانی پینے سے کھانا جلد ہضم ہوتا ہے۔ لیکن اس میں بھی اعتدال لازمی ہے۔ گرمی کی وجہ سے بھوک نہ لگتی ہو تو کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے ٹھنڈا پانی پینے سے بھوک لگتی ہے۔

جن لوگوں کو اکثر و بیشتر قبض کی شکایت رہتی ہو۔ انہیں کھانے کے دوران دو دو تین تین گھونٹ پانی پیتے رہنا چاہئے۔ اور کھانے کے ایک گھنٹہ بعد خوب پانی پینا چاہئے اس کے علاوہ صبح خالی پیٹ ایک گلاس پانی پینا چاہئے۔

پانی کا سب سے اہم کام یہ ہے کہ یہ خون کو گاڑھا یا خشک ہونے سے بچاتا ہے چونکہ دل کی دھڑکن کے ساتھ خون ایک خاص مقدار میں جسم کی رگ رگ اور نس نس میں گردش کرتا ہے اس لئے ورزش اور گرمی سے گاڑھا ہوتا رہتا ہے اور اس میں جسم کے میل شامل ہوتے رہتے ہیں۔ اس لئے اسے گاڑھا ہونے سے بچانے اور میل صاف کرنے کے لئے اس میں پانی کی کافی مقدار شامل ہونی چاہئے۔ اس کے علاوہ پانی جسم کے اندر تمام غلاظتوں کو صاف کرتا ہے ہم جو پانی پیتے ہیں۔ وہ جسم کے اندر کی ساری میل کچیل اور زہریلے مادے جذب کر کے پیشاب اور پسینے کے راستے خارج کر دیتا ہے۔ ظاہر ہے کہ اگر پانی نہ ہو یا اس کا استعمال بہت ہی کم کر دیا جائے تو یہ سب غلاظتوں کو جسم کے اندر ہی رہنے دے اور اس طرح انسان بیمار ہو جائے۔

زخمیوں کو ہمیشہ پیاس بہت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہی ہوتی ہے کہ جسم کا بہت سا خون نکل جانے کے باعث جسم کو ضرورت ہوتی ہے کہ باہر سے کوئی سیال چیز اندر پہنچے تا کہ خون آسانی سے دورہ کر سکے۔

بخار کی حالت میں بھی پیاس زیادہ محسوس ہوتی ہے کیونکہ بخار کی گرمی خون میں سے پانی کے بہت بڑے حصے کو بخارات کی صورت میں اڑا دیتی ہے۔ اسہال اور ہیضہ وغیرہ بھی ایسی بیماریاں ہیں جن میں خون کا سیال حصہ کافی مقدار میں خارج ہو جاتا ہے اور دوران خون قائم رکھنے کے لئے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسی حالتوں میں اگر پانی میسر نہ آئے تو اکثر مریض اپنی بیماری کی وجہ سے نہیں بلکہ پانی کی کمی کے باعث جان دے دیتے ہیں۔ علاوہ ازیں جسم سے بیماری کے زہر یا جراثیم کو باہر نکالنے کے لئے بھی پانی کی ضرورت ہوتی ہے ہیضے میں بڑی الائچی کے چھلکوں میں ابلا ہوا پانی مفید ہے۔

ہاضمہ درست رکھنے یا خون کی ضرورت پوری کرنے کے لئے جب جسم کو پانی کی طلب ہوتی ہے تو اس کا اظہار پیاس کی صورت میں ہوتا ہے۔ اس لئے پیاس کو بہت دیر تک روکنا نقصان دہ ہے۔ کم پانی پینے سے قبض کی شکایت اکثر ہو جایا کرتی ہے اگر چہ اس مرض کے اور بھی بہت سے اسباب ہیں۔ لیکن پانی کی کمی بھی اس کا خاص سبب ہے۔

صحت کو برقرار رکھنے کے لئے پانی پینے کا بھی ایک طریقہ ہے۔ جسے بہت کم لوگ جانتے ہیں اور جانتے بھی ہیں تو نظر انداز کر جاتے ہیں اور گلاس کو غٹاغٹ چڑھا جاتے ہیں۔ حالانکہ پیاس بجھانے کے لئے آہستہ آہستہ چھوٹے چھوٹے گھونٹوں میں چار پانچ منٹ میں گلاس ختم کرنا چاہئے۔ آنحضرت ﷺ نے بھی آرام سے اور بیٹھ کر پانی پینے کا ارشاد فرمایا ہے۔ بارہا پیاس محسوس ہوتی ہے تو برف کارآمد نہیں ہوسکتی۔ بلکہ برف کے پانی سے تو پیاس اور بڑھک اٹھتی ہے۔ اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ پانی کا ایک ایک گھونٹ چند منٹ منہ میں رکھیں اور پھر کلی کر دیں یا آہستہ آہستہ سے گلے سے اتار دیں۔

خشکی کے غلبے کے باعث زیادہ پیاس محسوس ہو تو نیم گرم پانی سادہ یا ایک چمچہ چینی ملا کر پینے سے تسکین حاصل ہوتی ہے۔ بیمار آدمی کو پانی پلانے میں اکثر ہچکچاہٹ محسوس کی جاتی ہے حالانکہ بیمار خواہ کسی حالت میں ہو۔ اگر وہ پانی مانگے تو ضرور پلانا چاہئے۔ پانی کی ایک یہ بھی خاصیت ہے کہ وہ گرم چیزوں کو ٹھنڈا کرتا ہے اور چونکہ بخار کی حالت میں تمام اعضاء گرم ہوتے ہیں۔ اس لئے انہیں کسی حد تک خنکی پہنچانے کے لئے بار بار پانی دیتے رہنا مفید ہوتا ہے۔ البتہ جن امراض میں پانی مضر ہو۔ ان میں احتیاط سے کام لیں۔ بخار میں جب مریض کو بہت پیاس لگ رہی ہو تو دو کلو پانی میں ایک تولہ دھنیا، ایک منقہ اور تین ماشہ بڑی الائچی ان سب کو جوش دے کر سوا کلو رہنے پر اتار دیں اور حسب ضرورت پلائیں۔

پینے کا پانی صاف ستھرا اور ہر قسم کی ملاوٹ اور جراثیم سے پاک ہونا چاہئے۔ سڑا ہوا، بدذائقہ اور باسی پانی قطعاً نہیں پینا چاہئے۔ بے موسم بارش کا پانی درختوں سے ڈھکے ہوئے کنویں کا پانی جس میں پتے گر کر سڑتے رہتے ہوں اور جوہڑوں کا پانی مضر صحت ہے۔ وبائی امراض کے دنوں میں پانی کو جوش دے کر، چھان کر صاف برتنوں میں بھر لینا چاہئے اور پھر ٹھنڈا ہونے پر پینا چاہئے۔ جوش دینے سے پانی کے جراثیم مرجاتے ہیں۔

گرم کھانے کے بعد، ترش اشیاء کھانے کے بعد کھیرا، خربوزہ، ککڑی وغیرہ کے ساتھ یا بعد، سوکر اٹھنے کے فوراً بعد، ورزش اور محنت کے فوراً بعد، دودھ اور چائے کے بعد، پانی پینا نقصان دہ ہے۔

تحریک جدید میں بچوں کو شامل کرنے کی برکات

☼ تحریک جدید کی مالی قربانیوں میں بچوں کو بھی شامل کرنے کی تلقین کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:- ’’مجھے ذاتی طور پر علم ہے کہ ہزارہا احمدی بچے بڑے ہو کر مالی قربانی میں شامل ہوئے کہ بچپن میں ان کی ماؤں نے ان کو تحریک جدید کے نظام میں داخل کر دیا تھا یہ بہت زیرپا اثرات ہیں جو تحریک جدید کے چندوں کے ظاہر ہوئے۔‘‘

انسانی جسم میں ہڈیوں کا نظام

انسانی ہڈیاں جسم کے نرم اور لچکدار حصوں کو سہارا دیتی ہیں اور اسے ایک خاص شکل دیتی ہیں۔ ہڈیاں جسم کے نرم اور لچکدار حصوں کی حفاظت بھی کرتی ہیں۔ ہڈی دراصل دو قسم کے مواد سے بنی ہوتی ہے اس کا باہر والا حصہ ایک ٹھوس مواد اور اندرونی حصہ دانے دار اور مسامدار مواد سے بنا ہوتا ہے۔ ہڈی کا بیرونی حصہ جو اسے سختی اور مخصوص شکل عطا کرتا ہے' زیادہ تر کیلشیم کے کیمیائی مرکبات اور فاسفورس سے بنا ہوتا ہے۔ ہڈی کا اندرونی نرم حصہ گودا (Marrow) کہلاتا ہے۔ یہ حیرت کی بات ہے کہ ایک نومولود بچے میں تقریباً 350 ہڈیاں ہوتی ہیں۔ لیکن جوں جوں بچہ بڑا ہوتا ہے تو بہت سی ہڈیاں مل کر ایک ہڈی کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ اور بالغ ہونے تک 206 بن جاتی ہیں۔ انسانی کھوپڑی میں 29 ہڈیاں ہوتی ہیں۔ ریڑھ کا ستون ہڈیوں کے 26 کھوکھلے حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ہمارے جسم میں ایک ہڈی کے علاوہ باقی تمام ہڈیاں ایک دوسری کے ساتھ ملتی ہیں۔ وہ ہڈی جو کسی دوسری کے ساتھ نہیں ملتی 'زبان کی جڑ کی ہڈی ہے۔ اس کی شکل انگریزی حرف U کی طرح ہوتی ہے اور یہ حلق میں ہوتی ہے۔

(سرفراز احمد کی کتاب "انسانی جسم" سے انتخاب)

بقیہ صفحہ 3

تھکے ہوئے ہیں، نیند آ رہی ہے تو رک کر اپنی نیند پوری کر لیں کیونکہ ذرا سی غلطی کی وجہ سے ایکسیڈنٹ ہو جاتے ہیں جو پھر ہم سب کی تکلیف کا باعث بنتے ہیں۔ اس لئے بہت احتیاط کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی حفاظت میں رکھے۔

خطاب کے بعد حضور انور نے ہاتھ اٹھا کر خاموش دعا کروائی۔

(الفضل انٹرنیشنل 25 رجولائی 2003ء)

بقیہ صفحہ 4

کریم کے تراجم اور اشاعت لٹریچر کا جو گراں بہا اور وسیع کام ہو رہا ہے ان سب کے انتظامی امور کی نگرانی کرنے والے تحریک جدید کے دفاتر بھی اسی بیت کے قرب و جوار میں واقع ہیں۔ الغرض۔

جس بات کو کہے کہ کروں گا میں یہ ضرور ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 2 ستمبر 2003ء

12.05 a.m	عربی سروس
1-05 a.m	چلڈرنز کارنر
1-15 a.m	سوال وجواب
2-25 a.m	کوئز
2-55 a.m	تقریر
3-30 a.m	فرانسیسی پروگرام
4-35 a.m	تقریر
5-05 a.m	تلاوت ،انصار سلطان القلم،خبریں
5-50 a.m	چلڈرنز کارنر
6-25 a.m	مجلس سوال وجواب
7-35 a.m	طب کی باتیں (ایگزیما)
8-25 a.m	تعارف
9-05 a.m	لجنہ میگزین
10-10 a.m	ملاقات
11-05 a.m	تلاوت،خبریں
11-35 a.m	لقاء مع العرب
12-40 p.m	تعارف
1-00 p.m	لجنہ میگزین
1-55 p.m	مجلس سوال وجواب
3-20 p.m	انڈونیشین سروس
4-20 p.m	ایگزیما کا علاج
5-05 p.m	تلاوت،انصار سلطان القلم
5-55 p.m	مجلس سوال وجواب
6-55 p.m	بنگلہ سروس
7-55 p.m	ملاقات
8-50 p.m	فرانسیسی سروس
9-40 p.m	جرمن سروس
10-40 p.m	لقاء مع العرب
11-40 p.m	عربی سروس

بدھ 3 ستمبر 2003ء

12-40 a.m	چلڈرنز کارنر
1-25 a.m	مجلس سوال وجواب
2-35 a.m	تعارف
3-40 a.m	ملاقات
5-05 a.m	تلاوت، ہماری تعلیم
5-55 a.m	چلڈرنز کارنر
6-25 a.m	مجلس سوال وجواب
7-30 a.m	ہماری کائنات
7-55 a.m	سفر ہم نے کیا
8-10 a.m	تقریر
8-45 a.m	سفر ہم نے کیا
9-10 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
9-45 a.m	تعارف
10-00 a.m	خطبہ جمعہ 18-12-87
11-00 a.m	تلاوت،خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-25 p.m	سواحیلی سروس
1-25 p.m	سفر ہم نے کیا
1-45 p.m	مجلس سوال وجواب
2-45 p.m	سفر ہم نے کیا
3-15 p.m	تعارف
4-15 p.m	تقریر
5-05 p.m	تلاوت،ہماری تعلیم،خبریں
6-05 p.m	مجلس سوال وجواب
7-05 p.m	بنگلہ سروس
8-05 p.m	خطبہ جمعہ
9-10 p.m	فرانسیسی سروس
10-05 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	لقاء مع العرب

جمعرات 4 ستمبر 2003ء

12-05 a.m	عربی سروس
1-05 a.m	چلڈرنز پروگرام
1-40 a.m	مجلس سوال وجواب
2-40 a.m	ہماری کائنات
3-05 a.m	سفر ہم نے کیا
3-30 a.m	خطبہ جمعہ
4-30 a.m	ہماری تعلیم
5-05 a.m	تلاوت،درس ملفوظات، خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کلاس
6-30 a.m	مجلس سوال وجواب
7-45 a.m	بچوں کا پروگرام
8-15 a.m	ہنر
9-25 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
10-05 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
11-05 a.m	تلاوت،خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	سندھی سروس
1-35 p.m	سوال وجواب
1-55 p.m	مجلس سوال وجواب
2-50 p.m	تقریر
3-30 p.m	انڈونیشین سروس
4-25 p.m	کمپیوٹر سب کیلئے
5-05 p.m	تلاوت،درس ملفوظات،خبریں
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-05 p.m	جرمن سروس
10-10 p.m	فرانسیسی سروس
11-10 p.m	لقاء مع العرب

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

٭ مکرم عبدالرشید رازی صاحب مربی سلسلہ وکالت تبشیر لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم ناصر احمد رازی صاحب حال مقیم مانٹریال کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 20۔اگست 2003ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کی پیدائش سے قبل ہی ازراہ شفقت وقف نو میں قبول فرماتے ہوئے عاشر احمد نام عطا فرمایا تھا۔نومولود مکرم ارشد اقبال احمد صاحب آف میری لینڈ۔امریکہ کا نواسہ ہے۔اللہ تعالیٰ اسے صحت وسلامتی والا نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بناوے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ہومیو ڈاکٹر بشیر حسین تنویر صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بہنوئی مکرم فاروق احمد صاحب ابن محترم چوہدری مبشر احمد صاحب آف گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ جگر کے کینسر میں مبتلا رہ کر 14۔اگست 2003ء بروز جمعرات بعمر 45 سال وفات پا گئے۔آپ انصاراللہ کے زعیم کے بطور پر خدمت بجا لا رہے تھے۔کراچی سے میت گوٹھ لائی گئی اور اسی روز مکرم داؤد احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ سانگھڑ نے نماز جنازہ پڑھائی۔تدفین مکمل ہونے کے بعد محترم چوہدری مقصود احمد صاحب امیر جماعت ضلع سانگھڑ نے دعا کروائی۔مرحوم کے پسماندگان میں غمزدہ والدین، اہلیہ دو بیٹے اور ایک بیٹی شامل ہیں۔اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔نیز بیوی بچوں کا خود متکفل بن جائے اور سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

٭ مکرم ناصر احمد شمس صاحب محلہ دارالعلوم شرقی جوڑوں کے درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ان کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

☆ادارہ الفضل مکرم منور احمد بجہ صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع خانیوال وساہیوال میں بھیج رہا ہے۔

☆1۔توسیع اشاعت الفضل

☆2۔وصولی چندہ الفضل وبقایاجات

☆3۔ترغیب برائے اشتہارات

تمام احباب کرام سے بھرپور تعاون کی درخواست کی جاتی ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

صحافی کا اعزاز

٭ مکرم ملک ناصر قمر صاحب ابن مکرم حافظ غلام محی الدین صاحب سابق معلم وقف جدید کو چکوال پریس کلب میں تقریب حلف برداری ڈویژنل یونین آف جرنلسٹس (راولپنڈی ڈویژن) کے بعد ڈویژن بھر میں بہترین علاقائی صحافت پر وزیر مملکت برائے ماحولیات میجر (ر) طاہر اقبال نے ایوارڈ دیا مکرم ملک ناصر قمر صاحب روزنامہ پاکستان BNN+ اور ڈیلی چکوال نامہ کے نمائندہ ہیں اور دنہار پریس کلب کلر کہار کے سیکرٹری جنرل ہیں۔اللہ تعالیٰ اعزاز مبارک کرے۔

سانحہ ارتحال

٭ مکرم عبدالرشید عابد صاحب حلالپوری دارالعلوم شرقی برکت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ مکرمہ سکینہ مسرت صاحبہ بنت مولوی سراج الدین صاحب مرحوم آف مراد وال ضلع منڈی بہاؤ الدین مورخہ 7۔اگست 2003ء فضل عمر ہسپتال جاتے جاتے رستہ میں ہی بعمر 65 سال وفات پا گئیں۔اسی شام بعد از نماز عشاء مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے محلہ کی گراؤنڈ میں نماز جنازہ پڑھائی۔اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم پروفیسر چوہدری بشیر احمد صاحب احسن نے دعا کرائی۔آپ مکرم عبدالرشید یحییٰ صاحب مربی جنوبی افریقہ کی بہن تھیں۔ایک بیٹا عبدالبصیر صاحب اور بیٹی بشریٰ ساجد صاحبہ حال جرمنی غمخوار چھوڑی ہیں۔اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ صفحہ 1

صاحب حاصل کردہ نمبر 761 فیصل آباد بورڈ

☆جنرل گروپ رابعہ کنول بنت نصیر احمد صفدر صاحب حاصل کردہ نمبر 738 فیصل آباد بورڈ۔

نوٹ:۔ان نمبروں سے زیادہ نمبر ہونے کی صورت میں یہ پوزیشنز تبدیل ہو جائیں گی۔

(نظارت تعلیم)

Jasmine Guest Houses Islamabad
Major (R) Muhammad Yusuf Khan
Chief Executive
Jasmine INN, 20-A/G-8 markaz
Tel# 2252002-2252167 Fax#2821295
Jasmine LODGE,#6,St#54,F-7/4
Tel#2821971-2821997 Fax#2821295
Jasmine LODGE 2,#29,St26,F-6/2
Tel#2824064-2824065 Fax#2824062
E-mail:Jasminelodges@hotmail.com

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	30۔اگست	زوال آفتاب	12-08
ہفتہ	30۔اگست	غروب آفتاب	6-38
اتوار	31۔اگست	طلوع فجر	4-16
اتوار	31۔اگست	طلوع آفتاب	5-41

فضائی رابطوں کیلئے مذاکرات نتیجہ خیز نہیں

رہے پاکستان اور بھارت کے درمیان فضائی رابطوں کی بحالی کیلئے اسلام آباد میں ہونے والے مذاکرات نتیجہ خیز نہیں رہے تاہم اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ مذاکرات جاری رہنے چاہئیں۔ اگلے مذاکرات کیلئے تاریخوں کا اعلان نہیں کیا گیا۔ پاکستان کا موقف ہے کہ کسی ملک کو یکطرفہ طور پر فضائی رابطے منقطع کرنے کا اختیار نہیں ہونا چاہئے۔ بھارتی وفد نے کہا کہ یہ مسئلہ مذاکرات کا ایجنڈا نہیں تھا۔

صدر کی ہٹ دھرمی مذاکرات میں رکاوٹ

ہے بے نظیر سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے لندن سے لاہور میں ٹیلی فونک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اور صحافیوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی اور جمہوری قوتیں جنرل مشرف کو راستہ دینا چاہتی ہیں لیکن وہ خود راستہ نہیں چاہتے ان کی ہٹ دھرمی مذاکرات میں رکاوٹ ہے۔ پیٹریاٹ گروپ جنرل مہدی نے بنایا ہے صدر نے جمالی کے ہاتھ باندھ رکھے ہیں۔ کالا باغ ڈیم چاروں صوبوں کو اعتماد میں لے کر بنایا جائے۔

پاکستان عالمی دہشت گردی کا مرکز ہے

یشونت آسٹریلوی اخبار کو دیئے گئے انٹرویو میں بھارتی وزیر خارجہ یشونت سنہا نے کہا ہے کہ پاکستان عالمی دہشت گردی کا مرکز ہے۔ طالبان کو پاکستان نے پروان چڑھایا۔ بیشتر طالبان راہنما پاکستان میں ہیں۔ بم دھماکوں سے امن مذاکرات کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

عرب ممالک کی رضامندی سے عراق

میں فوج بھیجیں گے صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ عراق میں پاکستانی فوج بھیجنے کا فیصلہ عرب ممالک کی رضامندی اور مشورہ سے کرینگے۔ امریکہ یا ترکی کی درخواست پر یہ فیصلہ نہیں کر سکتے۔ وزیر دفاع نے کہا ہے کہ فوج بھیجنے کا فیصلہ اپوزیشن کے مشورہ سے ہوگا۔

قیام امن کیلئے یاسر عرفات ہٹ جائیں

امریکی نائب وزیر خارجہ رچرڈ آرمیج نے کہا ہے کہ یاسر عرفات سیکیورٹی کا کنٹرول وزیراعظم محمود عباس کے سپرد کر کے ہٹ جائیں۔ اگر اسرائیل کے ساتھ امن قائم کرنا ہے تو فلسطینی صدر کو راستے سے ہٹنا ہوگا۔

بھارتی گجرات میں پل ٹوٹنے سے 25

ہلاک بھارتی ریاست گجرات میں ایک پل ٹوٹنے سے کئی گاڑیاں دریا میں جا گریں جس سے 25۔افراد ہلاک ہوگئے۔ ان میں سکول وین میں سوار 19 بچے بھی شامل ہیں کئی افراد لاپتہ ہیں۔

UNO اور عراق امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون کے ایک سرکردہ مشیر رچرڈ پیرل نے ایک انٹرویو میں اس بات کا اعتراف کیا کہ عراق جنگ کی منصوبہ بندی کے سلسلے میں شدید غلطیاں ہوئیں۔ سب سے بڑی غلطی یہ تھی کہ عراقی اپوزیشن سے رابطے نہ رکھے جا سکے جو جنگ کے فوری بعد ملک کا کنٹرول سنبھالتی۔ عراق کا کنٹرول اقوام متحدہ کے حوالے کرنے کی تجویز درست نہیں کیونکہ اقوام متحدہ پہلے کون سے خطے میں کامیاب ہوئی ہے۔

بغداد میں دس ہلاک بغداد میں مختلف جھڑپوں میں دو اتحادی فوجی ہلاک اور 3 زخمی ہو گئے جبکہ 10 عراقی گرفتار کر لئے گئے۔ 30 مظاہرین نے برطانوی فوجیوں کو سڑک بلاک کر کے روک لیا اور فائرنگ کر دی۔ فوجی گاڑی چھوڑ کر بھاگ گئے۔

کینیڈا میں 18 پاکستانی گرفتار کینیڈا میں دہشت گردی کے الزام میں 18 پاکستانیوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے جس پر وہاں کے مسلمانوں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے نام پر گرفتاری نسلی فسادات کا شاخسانہ ہے۔

طالبان کے گوریلا حملے افغانستان کے صوبہ پکتیا میں طالبان نے گوریلا حملوں میں امریکی فوجیوں سمیت 16 ہلاک کر دیئے۔ جبکہ دو بکتر بند گاڑیاں تباہ کر دی ہیں۔ اتحادی فوج نے چار بی 52 طیاروں کی مدد حاصل کی اور پہاڑی چوٹیوں پر زبردست بمباری کی۔ جنگجو کامیاب کارروائی کے بعد فرار ہوگئے۔

حامد کرزئی اور جنرل فہیم میں اختلافات

افغان وزارت دفاع میں اصلاحات کے معاملہ پر صدر کرزئی اور وزیر دفاع جنرل فہیم کے درمیان شدید اختلافات ہو گئے ہیں۔ امریکہ کی طرف سے حامد کرزئی کا ساتھ دینے کے بعد جنرل فہیم نے روس سے امداد طلب کر لی ہے۔

امریکی فضائیہ کا خلیجی ہیڈ کوارٹر امریکی فضائیہ خلیجی ہیڈ کوارٹر 13 سال بعد سعودی عرب سے قطر منتقل کر دیا ہے۔ قطر منتقلی کے ساتھ ہی امریکی فضائیہ کی پرنس سلطان ایئربیس پر سرگرمیاں ختم ہوگئیں۔

فلاحی تنظیموں کے اکاؤنٹس منجمد فلسطینی انتظامیہ نے شدید امریکی دباؤ کے تحت غزہ میں 9۔ اسلامی تنظیموں کے 39 بینک اکاؤنٹس منجمد کر دیئے ہیں۔ فلسطینیوں نے اس پر شدید مظاہرہ کیا اور اسرائیل نے خیر مقدم کیا ہے۔

لندن میں بجلی کا کریک ڈاؤن اور بحالی

امریکہ کینیڈا کے بعد جمعرات کی شام 6:25 پر برطانیہ کے سب سے بڑے شہر لندن میں بھی بجلی کا خوفناک کریک ڈاؤن ہوا جس سے اڑھائی لاکھ سے زائد افراد متاثر ہوئے۔ نیشنل گرڈ میں تکنیکی خرابی کی وجہ سے ایسا ہوا جس سے ٹرین سسٹم خاص طور پر متاثر ہوا۔ بجلی 7 بجے کے قریب بحال ہونی شروع ہوئی اور اڑھائی گھنٹے سے زائد وقت لگا تاہم اس کے اثرات جمعہ کے روز تک باقی رہے۔ لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

زرعی اراضی برائے فروخت
رقبہ 200۔ ایکڑز دکھوسکی شوگرمل ضلع بدین۔ پختہ سڑک
سالانہ نہری پانی۔ نہایت مناسب قیمت۔
برائے رابطہ: اعجاز احمد۔ فون: 021-5894007

Govt. LIC NO. ID-541
اندرون ملک و بیرون ملک ہوائی سفر کی
معلومات اور سستی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے
سبینا ٹریولز
یادگار روڈ۔ بالمقابل دفتر انصاراللہ ربوہ
Ph:211211-213760 Fax:215211
www.airborneservices.com

ربوہ پراپرٹی سنٹر
ربوہ اور گردونواح میں سکنی زرعی
کمرشل جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ
Office:04524-213550 Res:212826
پروپرائٹر: چوہدری عامر گوپے راہ ابن چوہدری بشیر احمد گوپے راہ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
نیشنل الیکٹرونکس
ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر
سپلٹ AC ونڈو AC
واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
ڈاؤلینس، پیل
ویوز، فلپس ایل جی
سام سنگ سپر ایشیا۔ اٹلس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔
لنک میوہ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309

ہمارا نصب العین۔ دیانت۔ محنت۔ عمل پیہم
ہیون ہاؤس پبلک سکول۔ رجسٹرڈ دارالصدر غربی (القمر)
نرسری تا ہشتم۔ مکمل انگلش میڈیم
اپنے بچوں کی مضبوط تعلیمی بنیاد، محفوظ ماحول اور کامیاب تعلیم و تربیت کیلئے خاص طور پر
ہماری A1 نرسری اور پریپ کلاسز سے فائدہ اٹھائیں۔ 30۔اگست سے نئے داخلے
پرنسپل پروفیسر راجا نصراللہ خان۔ فون نمبر 211039

برص پھلبہری چنبل وغیرہ جلدی امراض

LEUCODERMA COURSE	250/-	برص پھلبہری، چہرے یا جسم پر سرخ یا سفید داغ
PSORIASIS CURE	30/-	چنبل، داد، جلدی بیماری سوریاسس کے لئے
RING WORMS CURE	30/-	دھدریاں، گول دائرے میں جلدی ابھار
URTICARIA CURE	30/-	چھپاکی، جسم پر سرخ رنگ کے ابھار اور کھجلی
WARTS CURE	30/-	جسم پر مسے، موہکے، جلد پر بغیر درد کے ابھار اگ آنا
ANTI SEPTIC DROPS	45/-	ہر قسم کی خرابی خون، بگڑے ہوئے زخم اور پھوڑے پھنسیوں کیلئے مصفی خون ڈراپس

کیوریٹو سیل پوائنٹ سے ادویات کی خریداری پر 10% رعائیت، لٹریچر مفت
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ۔
فون کلینک 214606
ہیڈ آفس: 213156

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29